

الهم موضوعات

- أرمانِ اللي و فرمانِ نبوى طلي قليلهم
 - اداريه
- ♦—اقتباس تكرانِ المجمن جناب شجاع الدين شيخ صاحب عِفظهُ
 - ♦ سورة الفاتحه اور تهم
 - → تاج رسالت طلع فیلیم کے انمول میلینے
 - ♦ سفير جھوط
- ◆ المجمن خدام القرآن سندھ کے تحت جاری تدریبی سر گرمیاں
 - ♦ —شعبه سمع و بصر

فرمانِ الٰہی



ٱعُوْدُ بِاللهِ مِنَ الشَّيطُنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحلْنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّعِدَّةَ الشُّهُوْدِعِنُ مَا اللهِ اثْنَاعَشَى شَهُرًا فِي كِتْبِ اللهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّلُوتِ وَالْأَنْ ضَمِنَهَ آرُبَعَةٌ حُرُمٌ ﴿ ذَٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ﴿ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿ وَاعْلَمُوا فِيهِ فَا اللَّهُ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿ وَاعْلَمُوا فِيهِ فَا اللَّهُ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿ وَاعْلَمُوا اللَّهُ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿ وَمِنَا لَهُ عَلَيْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَعَ الْمُتَّقِيدُ وَاللَّهُ اللَّهُ مُعَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَعَ الْمُتَّقِيدُ وَالْمُلْوَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ مَا عَالَمُ اللَّهُ مُوا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مُنَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّهُ اللَّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

ترجم:

بینک اللہ کے ہاں مہینوں کی تعداد بارہ ہے 'اللہ کے قانون میں 'جس دن سے اس نے پیدا کیا آسانوں اور زمین کوان میں سے چار مہینے محتر م ہیں یہی ہے سیدھادین 'توان کے معاملے میں اپنے اوپر ظلم نہ کر واور مشر کین سے سب مل کر جنگ کر و جیسے وہ سب اکٹھے ہو کرتم سے جنگ کرتے ہیں 'اور جان لو کہ اللہ پر ہیز گاروں کے ساتھ ہے۔

تشريخ:

قانون خداوندی کے مطابق یہ چار مہینے شروع سے محترم ہیں 'للذائم لوگ ان مہینوں کے بارے ہیں اپنے اوپر ظلم نہ کرو۔اس میں قریش کے اس رواج کی طرف اشارہ ہے جس کے تحت وہ محترم مہینوں کو اپنی مرضی سے بدلتے رہتے تھے۔ کسی مہم یا لڑائی کے دوران میں اگر کوئی ماہ حرام آجانا تواس مہینے کے احترام میں جنگ وجدال بند کرنے کے بجائے وہ اعلان کر دیتے کہ اس سال اس مہینے کے بجائے فلاں مہینہ ماہ حرام کے طور پر منایا جائے گا۔اس طرح انھوں نے پورا کیانڈر گڈ گرر کھاتھا۔ لیکن مہینوں کے ادل بدل اورالٹ پھیرسے گزرتے ہوئے قدرت خداوندی سے پر منایا جائے گا۔اس طرح انھوں نے پورا کیانڈر گڈ کرر کھاتھا۔ لیکن مہینوں کے ادل بدل اورالٹ پھیرسے گزرتے ہوئے قدرت خداوندی سے گزرتے ہوئے قدرات خداوندی سے ککھئے تیو اسٹنگ کا کہ جری میں کیلئڈر واپس اپنی اصلی حالت پر چھنے گیا تھا۔ اس لیے رسول اللہ ملٹی گیا تھا۔ اس کے لیے تقویم (کیلئڈر) پورا چکرلگا کر ساری غلطیوں اور ترامیم میں سے گزرتے ہوئے اب ٹھیک اس جگہ پر پہنچ گئی ہے جس پر اللہ نے آسانوں اور زمین کو پیدا کیا تھا۔

(بیان القرآن: ڈاکٹر اسر اراحمہ توٹاللہ ک



فرمان نبوى مالئة أسلة

ٱللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ ٱللَّهُمَّ بَارِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ

عَنْ أَنْسِ شَلِّمُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ اللَّاعَةُ وَمُرالسَّاعَةُ حَتَّى يَتَقَارَ بِ الزَّمَانُ فَتَكُونُ السَّنَةُ كَالشَّهْ وَالشَّهْ وَكَالْجُهُ عَةِ وَالشَّهُ وَكَالْجُهُ عَةِ وَالشَّهُ وَكَالْجُهُ عَةِ فَالْمَانُ وَمُواللَّهُ وَمَاللَّهُ وَمَاللَّهُ وَمَاللَّهُ وَمَاللَّهُ وَمَاللَّهُ وَمَاللَّهُ وَكُونُ السَّاعَةُ كَالظَّمْ مَةِ بِالنَّادِ (وَمَعَ الرّدَى)

. 2.7

حضرت انس طلائی بیان کرتے ہیں، رسول الله طلی آیا ہم نے فرمایا: '' قیامت قائم نہیں ہوگی حلی کہ زمانہ قریب آ جائے گا توسال مہینے کی طرح، مہینہ جعہ (سات دن) کی طرح، جعہ (یعنی ہفتہ) دن کی طرح، دن گھنٹے کی طرح اور گھنٹہ آگ کے شعلے کی طرح ہوگا۔''

تشريخ:

مطلب ہے کہ آخر زمانہ میں دنوں اور ساعتوں میں برکت کم ہوجائے گی، وقت اس قدر جلد اور تیزی کے ساتھ گزرتا معلوم ہوگا کہ
اس کا فائدہ مند اور کار آمد ہو نامعد وم ہوجائے گا یا ہے مراد ہے کہ اس زمانہ میں لوگ تفکرات اور پریشانیوں میں گھرے رہنے اور اپنے دل و دماغ پر
بڑے بڑے فتوں کے نازل ہونے پر مصائب وآفات اور طرح طرح کی مشغولیات کا شدید تر د باؤر کھنے کی وجہ سے وقت کے گزرنے کا ادر اک و
احساس تک نہیں کر پائیں گے اور انھیں یہ جاننامشکل ہوجائے گا کہ کب دن گزرگیا اور کب رات ختم ہوگئ خطابی نے لکھا ہے کہ حضور طرق گالیہ ہے
زمانہ اور وقت کی جس تیزر فاری کاذکر فرمایا ہے اس کا ظہور حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) اور امام مہدی کے زمانہ میں ہوگا۔

اداریه مدیر تغلیم انجمن خدّام القر آن وقت کی قدر ڈاکسٹر محسدالیاسس

زندگی کموں کاسفر ہے جو پُل دو پُل میں طے ہوجاتا ہے۔ آج اب تک بیتی ہوئی زندگی کو دیکھیں تو ایک پُل محسوس ہوتی ہے۔ ہر لمحہ جو گزرتا ہے وہ دو بارہ جھی نہیں آنے کے لیے ہاتھوں سے نکل جاتا ہے۔ جو لمحہ گزر جاتا ہے اتنا حصہ ہماری زندگی کا کم ہوجاتا ہے۔ یہ تیزی سے گزرتا ہواوقت ہی ہماری زندگی ہوئے سانسوں کا ہے ، وقت کو نہ تو خریدا جاسکتا ہے ، نہ ادھار لیا جاسکتا ہے ، نہ ادھار لیا جاسکتا ہے ، نہ کہیں چھپا کر رکھا جاسکتا ہے۔ وقت تو برف کی طرح پگھل رہا ہے۔ زندگی چند گئے ہوئے سانسوں کا مجموعہ ہے ہر سانس ہمیں ہماری موت سے قریب سے قریب ترکر رہی ہے مولانا مجذوب فرماتے ہیں :

ہور ہی ہے عمر مثل برف کم چپکے چپکے ، رفتہ رفتہ دم بدم سانس ہے اک راہ روئے ملک عدم دفعتاً کیک روزیہ جائے گا تھم ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے

زندگی کے اس مختر سفر میں ہمیں بار بار اپنا محاسبہ کرتے رہنا چاہیے بقول حضرت عمر شکانی کے "حاسبوا انفسکم قبل ان تحاسبوا" لینی اپنا محاسبہ کر لیں اور اسی طرح ماہ و سال کے اختیام پر بھی اپنا محاسبہ کرتے رہنا چاہیے۔ ہمیں دیکھتے رہنا چاہیے کہ تمہارا محاسبہ کیا میر اتب مہرے کہ ہم مر رات سونے سے پہلے اپنا محاسبہ کرلیں اور اسی طرح ماہ و سال کے اختیام پر بھی اپنا محاسبہ کرتے رہنا چاہیے۔ ہمیں دیکھتے رہنا چاہیے کہ کیا میر اتب میرے کل سے بہتر گزرا، کیا میر ایہ مہینہ گزشتہ مہینے سے بہتر گزرا، کیا میر ایہ سال گزشتہ سال سے بہتر گزرا یا نہیں۔ زندگی کو پہلے سے بہتر بنانے کے لیے ہمیں اپنا محاسبہ کر کے آنے والے دن، ماہ اور سال کو بہتر سے بہتر بنانے کی پلانگ کرنی چاہیے۔

سنہ 2021 کے اختتام کے بعد آج ہم 2022 میں داخل ہو چکے ہیں ہمیں خود اضابی کا ایک اور موقع حاصل ہوا ہے۔ سٹمی سال کا آغاز جنوری سے اور قمری سال کا آغاز محرم الحرام سے ہوتا ہے۔ اللہ تعالی نے جب سے کا نئات بنائی سال کی بنیاد بارہ مہینوں پر رکھی ہے۔ اِن عِنْ اللهِ اثْنَاعَشَمُ شَهْرًا فِي كِتَاكِ اللهِ يَوْمَ خَكَتَى السَّه اَنْ اللهِ اثْنَاعَشَمُ شَهْرًا فِي كِتَاكِ اللهِ يَوْمَ خَكَتَى السَّه تَعَاوَاتِ وَالْأَرْضَ (التوبه :36) ہے شک اللہ کے ہاں مہینوں کی گنتی بارہ مہینوں کی کتاب میں جس دن سے اللہ نے زمین اور آسان پیدا کے۔ زمین کی سورج کے گرد گردش سے سٹمی سال وجود میں آتا ہے جبکہ چاند کی زمین کے گرد گردش سے قمری سال کا تعین ہوتا ہے۔ ھُو الَّذِی جَعَلَ الشَّهُ اللهُ ال

د نیامیں وہی قومیں ترقی اور کامرانی حاصل کرتی ہیں جو وقت کی قدر و قیمت ہے آ شنا ہوتی ہیں۔جوافراد نظم و ضبط کے ساتھ اپنی کار و باری اور د فتری ذمہ

آئينه اقبال

زندگانی رابقااز مدعاست کاروانش رادر از مدعاست زندگی در جستجو پوشیده است اصل اودر آرزو پوشیده است آرزورادر دل خود زنده دار تانگردد مشت ِ خاک تومزار آرزوجانِ جہال رنگ و بوست فطرتِ ہرشے امین آرزواست

ترجمه اور تشر ت از پروفیسر حمیدالله ہاشی:

زندگی کاوجود مقصد پر مو قوف ہے۔اس (زندگی) کے قافلے میں مقصد کو جرس کی حیثیت حاصل ہے۔ زندگی تلاش وجستجو میں پوشیدہ ہے۔اس کی اصل واساس آر زومیں چپپی ہوئی ہے۔

زیگر می مثلا کن و بعب بویک پوشیدہ ہے۔اس می اسٹی واسا کن اررویک چیچی ہو می ہے۔ ***

تواپنے دل میں آرز و کوزندہ رکھ تاکہ ،بصورتِ دیگر تیری پیہ مٹھی بھر خاک (جسم)مزار کی صورت نہ اختیار کر جائے۔ آرز واس کا ئنات کی رنگ و بو کی جان ہے۔ہر شے فطرتِ آرز و کی امانت دارہے۔

بحواله: اسرار خودي

حمدباري تعالى

نام بھی تیراعقیدت سے لیے جاتا ہوں

ہر قدم پر تھے سجدے بھی کیے جاتاہوں

كوئى دنياميں مرامونس وغمخوار نہيں

تیری دحت کے سہارے یہ جیے جاتا ہوں

تیرے اوصاف میں اک وصف خطالو شی ہے

اس بھر وسے یہ خطائیں کیے جاتاہوں

آزمائش كالمحل ہوكہ مسرت كامقام

سجدهٔ شکر بهر حال کیے جاتا ہوں

زندگی نام ہے اللہ پہ مرمٹنے کا

یہ سبق سارے زمانے کودیے جاتا ہوں

صبر کرناہے تیری شانِ کریمی کوعزیز

میں یہی سوچ کے آنسو بھی پیے جاتا ہوں

ہر گھڑیاُس کی رِضا پیشِ نظرہے اقبال

شكرہے،ايك سليقے سے جيے جاتا ہوں

اقبال عظيم

نعت ر سول مكر م صالته آسار

دنیاہے ایک دشت تو گلزار آپ (طلق ایکم) ہیں

اس تیر گی میں مطلع انوار آپ (طلع کیا ہے) ہیں

یہ بھی سے ہے کہ آپ (طبق المرم) کی گفتارہے جمیل

یہ بھی حق ہے کہ صاحب کر دار آپ (طلق الم

ہولا ک*ھ* آ فتابِ قیامت کی دھوپ تیز

میرے لیے توسایہ دیوار آپ (طلق کیا ہم) ہیں

یہ فخر کم نہیں کہ میں ہوں جس کی گردِراہ

اسی قافلے کے قافلہ سالار آپ (طلق اللہ م) ہیں

در بارشه میں بھی میں اگر سر کشیدہ ہوں

اس کاہے یہ سبب، مراپندار آپ (طبع اللہ م) ہیں

ہے میرے لفظ لفظ میں گر حسن ود لکشی

اس کابیر رازہے کہ مرامعیار آپ (طلق اللہم) ہیں

انسان مال وزر کے جنوں میں ہے مبتلا

اس حشر میں ندیم کو در کار آپ (طبع الله علیم) ہیں

احدنديم قاسمي

ملفو ظات صدر مؤسسس المجمن خدّام القرآن معاشرتی بے راہر دی کا تجزیبا در تشخیص ڈاکسٹ راسسراراحسسد ٹیسٹی

موجودہ مسلم معاشرے کے متعلق میر اتجزیہ اور میری تشخیص ہے ہے کہ ہمارے معاشرے میں جواعتقادی اور عملی گمر اہیاں اور بے راہ روی پوری طرح مسلط ہے اس کا اصل سبب صدیوں کے بتدر تنج انحطاط واضمحلال اور خاص طور پر انگریزوں کے دور غلامی اور خدانا آشنا مغربی افکار و نظریات اور تہذیب کے ذہنی استیلا کی وجہ سے ہمارے ایمان میں ضعف کا پیدا ہو جانا اور دین کی حقیقی تعلیم و حکمت سے دور ہو جانا ہے۔ یہی ضعف ایمان اور دین سے بُعد ہی ہماری تمام خرابیوں کی اصل جڑ ہے اور اس جے کشتی لڑنے سے بچھ حاصل نہیں ہوگا۔ اصل میں ہدف اُس جڑ کو بنان ہوگا۔

پہلاکام بیہ ہے کہ قرآن حکیم کے پیغام کوزیادہ سے زیادہ وسیع پیانے اور اعلیٰ سطح پر نشر واشاعت کرنے کی ہر امکانی کوشش کرنا۔اسے آپ دعوت رجو گالی القرآن کہہ لیں یا تعلیم و تعلم قرآن کہہ لیں۔بہر حال میری اس مساعی میں پیش نظریہ ہے کہ قرآنِ مجید ہی دراصل ایمان کا حقیقی منبع اور سرچشمہ ہو سکتا ہے۔ ایمان کے ضعف اور اضمحلال کااگرازالہ ہو سکتا ہے تواسی قرآن کے ذریعے سے ہو سکتا ہے۔اس مقصد کے لیے مرکزی انجمن خدام القرآن قائم کی۔

پھر جب حقیقی ایمان پیدا ہو جائے اور اپنے حقیقی دینی فرائض کااحساس ابھرے توجد وجہد کی دوسری سطح میہ ہے کہ ایسے لوگوں کو منظم کیا جائے، تاکہ جماعتی شکل اختیار کر کے میہ لوگ کو شش کریں کہ معاشر ہے میں دعوتِ عبادتِ ربّ وسیع پیانے اور محکم بنیادوں پر ہر پا ہو۔اس کے لیے تنظیم اسلامی کا قیام عمل میں آباہے، جوابھی ایک بہت ہی مخضر قافلہ ہے، لیکن بہر حال میری توانائیاں اس میں لگر ہی ہیں۔۔۔ تویہ دواصل کام ہیں جن میں، میں ہمہ تن وہمہ وقت لگا ہوا ہوں۔

بحواله: اسلام میں عورت کامقام

حكمت رومي

دیکھوکوئی ٹمر بغیر پوست کے نہیں ہوتا۔ فطرت جہاں مغز پیدا کرتی ہے، وہاں اس کے اوپر چھکے کا غلاف ضرور چڑھادیتی ہے۔ اگرچہ غذائیت زیادہ تر مغز میں ہوتا ہے۔ کیان چھکے کے بغیر مغزی حفاظت نہیں ہو سکتی۔ مغز سے لطف اٹھانے والا مغز کو زکال لیتا ہے اور چھاکا گاؤو خرکے لیے پھینک دیتا ہے۔ حیوانی جسم میں ہڈیوں پر لڑنا شروع کر ہڈیوں کے اندر مغز ہوتا ہے۔ گوشت کھانے والا اور مغز سے لطف اٹھانے والا مغز زکال کر کھاجاتا ہے اور ہڈیاں کتوں کے آگے بھینک دیتا ہے، جوان ہڈیوں پر لڑنا شروع کر تے ہیں۔ مولانافر ماتے ہیں کہ دینی تعلیم کا بھی بھی حال ہے۔ یہ تعلیم الفاظ میں دی جاتی ہے، صحیفہ آسانی بھی الفاظ بی پر مشتمل ہوتا ہے۔ جدال پینداہل ظاہر قرآن حکیم کے الفاظ پر سر پھٹول شروع کر دیتے ہیں۔ کوئی صرف و نحو کا جھٹر الکالتا ہے، کوئی ترجے اور تفسیر میں موشکافیاں کرکے مخالف آراء والے گروہ سے بر سر پیکار ہوتا ہے۔ اس فتم کی ظاہر پر ست جھٹر الوسب چھکلے کھانے والے اور ہڈیوں پر لڑنے والے ہوتے ہیں۔ قرآن حکیم کا مغز بھی الفاظ کی ہڈیوں کے اندر بی ہے۔ ایک بر گزیدہ طبقہ مغز زکال کر اس کوغذا کے روح بنانا ہے، دو سرامخالفوں سے الفاظ کی ہڈیوں پر لڑنے لگتا ہے۔

اقتباس پنگرانِ المجمن خدّام القرآن مجر موں کا نجام شحباع الدین سشنخ طلاہ

سورةالر حمن کی آیت 41 میں ارشادِ خداوندی ہے یُغزف النُه بِحْرِمُون بِسِینہ کُم اَنْتُونِونِ وَ النَّوَانِون وَ الاَثْوَانِ وَ الاَثْوَانِ وَ کِمُرُا اِلِ عَلَی اللَّهِ عَلَی اللَّهِ اِللَّهِ عَلَی اللَّهِ عَلَی اللَّهُ عَلِی اللَّهُ عَلَی اللَّهُ عَلِی اللَّهُ عَلَی اللَّهُ اللَّه

الله تعالیاس برے انجام سے ،اس دن کی ذلت ور سوائی سے اور مجر موں کی صف میں شامل ہو جانے سے ہماری حفاظت فرمائے۔ آمین

خطبه جمعه سے ماخوذ

سورة الفاتخد اور تهم زوحب سعدالرطن

ر سول الله طلی آریم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتاہے: "میں نے نماز اپنے اور اپنے بندے کے در میان آ دھی تقسیم کی ہے۔اور میرے بندے نے جوما نگا، اس کاہے۔جب بندہ الحدہ لله رب العالدین کہتاہے تواللہ عزوجل فرماتاہے "میرے بندے نے میری حمد بیان کی"۔جب بندہ کہتاہے الرحلن الرحيہ تواللہ عزوجل فرماتاہے"میرے بندے نے میری ثنابیان کی"۔ بندہ کہتاہے مالك يومر الدين توالله عزوجل فرماتاہے: "ميرے بندے نے ميری عظمت بيان كی"۔ بندہ کہتاہے ایاك نعبده وایاك نستعین، توالله فرماتا ہے: "به حصه میرے اور میرے بندے كے در میان ہے، اور میرے بندے نے جو سوال كيااسے وہ ملے گا"۔ جب وہ كہتا ہے اهدنا اصراط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم و لا الضالين، توالله تعالى فرماتا ہے: "يه مير ، بندے كے ليے ہے اور مير ، بندے ك لیے وہ چیز ہے جس کاوہ سوال کرے "۔

کچھ عرصہ پہلے جب نماز سمجھ کر پڑھنی نثر وع کی، توایک عجیب وغریب اور رسوا کن سچ کاسامناہوا۔ یوں محسوس ہوا کہ میری نمازایک حجموٹ ہے جو میں دن میں پانچ بارانتہائی اعتاد سے بولتی ہوں۔۔۔ چنانچہ سورۃ الفاتحہ پر نظر ڈالیے، کہ اسے نماز کہا گیا ہے۔ یوں بھی یہ اللہ اور بندے کے در میان براہ راست مکالمہ کی

الحد دلله رب العالمين ـ "تمام تعريفين الله كے ليے ہيں جو تمام جہانوں كامالك ہے " - جھوٹ ! دن بھر كے كام كاج كے دوران كب الله كي تعريف كي ؟ کب کب اس کاشکرادا کیا؟ بلکہ اس کے برعکس گلے شکووں کے انبار لگار کھے ہیں۔اوراللّٰہ کواپسے بتادیا گویاوہ تومیرےاعمال جانتاہی نہیں۔۔۔ الرحین الرحیہ۔'' بے انتہار حم کرنے والا مسلسل رحم کرنے والا"۔ مگر میں اس پریقین ہی کب رکھتی ہوں۔ مجھی عمل سے گواہی نہ دی۔ یعنی یہ بھی جھوٹ!

مالك يومرال دين ـ "مالك ہے بدلے كے دن كا" ـ سواس پر بھى ايمان كامل نہيں ـ زبان تواقرار كرر ہى ہے مگر عمل گواہى دينے سے عارى ہے ـ ـ ـ ـ اگر پخته یقین ہوتا کہ وہ بدلہ دے کررہے گا، تواعمال میں اس قدر کجی کیوں ہوتی۔۔۔لو گوں کے ساتھ معاملات مزید خوبصورت نہ ہوتے ؟ دل ایک بار پھر چلااٹھا کہ جو دلوں کے سب بھید جانتاہے،اس کے سامنے جھوٹ بولنے سے بھی عار نہیں؟ گستاخ!

ایاك نعبده و ایاك نستعین ـ " ہم تیری ہی عبادت كرتے ہیں اور مخبھی سے مدد چاہتے ہیں " ـ سویہ بھی خوب رہی ـ الله كی ہی عبادت؟ انجمی تواتنے سار بے نو تراشیدہ بت گنوائے۔اللّٰہ سے مدد؟ سوبیہ بھی ایک بہت بڑا جھوٹ لگنے لگا۔اللّٰہ کو جھوڑ کر ہم کس سے مدد نہیں ما نگتے، کس کادر نہیں کھٹکھٹاتے؟امریکہ کا۔۔۔ایک پیر باباکا۔۔۔ دونمبر وں کی خاطر ایک استاد کا۔۔۔! اگراس فہرست سے کوئی غائب ہے تووہ اللہ ہے!

اهدنا الصراط المستقیم۔" ہدایت دے ہمیں سیدھے راستے کی "۔ کیاہم واقعی ہدایت کے طالب بھی ہیں؟ا گرطلب ہی نہیں ہے، توبید دھو کہ کس کو؟ ا گرطلب ہے توتب بھیاس ایک سوال کے جواب میں اللہ نے پوراقر آن نازل فرمادیا۔ ذلك الكتاب لا ریب فید هدی لله تقین۔" یہی ہے وہ كتاب جس میں كوئی شک نہیں، صدایت ہے متقین کے لیے "۔ کبھی کھول کر دیکھا؟ پڑھا؟ نہیں نا؟ سویہ بھی جھوٹ! صراط الذین انعمت علیهم۔"ان لو گول کاراستہ جن پر تونے انعام کیا" وہ لوگ کون ہیں؟انبیاء، صدیقین، شہدااور صالحین۔ کیا جس راستے پریہ سب چلے وہ روزِ روشن کی طرح عیاں نہیں؟اس راستے پر چلنے کی کوشش تبھی سپچ جذبےاور لگن سے کی؟ایک بار پھر دل پکاراٹھا۔۔۔ہر گزنہیں!

غیرالمعضوب علیهم۔ "نہ کہ ان کا جن پر تیراغضب ہوا"۔ غضب کن پر ہوا؟ جو بچے جانتے بوجھتے اس سے انحراف کرتے تھے۔ مزید کھوج لگائی تو پتا چلا کہ یہ یہود کی صفت ہے۔ کیا ہم بھی انہی کے نقش قدم پر نہیں چل رہے؟"۔۔۔وہ گوہ کے بل میں گھسیں گے تو تم بھی گھسو گے " کے مصداق ہمارا کتاب اللہ اور احکامات الی سے انحراف سے لے کر ہمارے لباس، بول چال تک ہر عمل پر مغضوب علیهم کی چھاپ نہیں ہے؟اللہم لا تجعلنا منہم!

ولا الضالین۔"اور نہان کاجو گمر اہ ہوئے"۔ کون ہیں وہ؟جو کتاب کے ہوتے ہوئے بھی اس کے احکامات سے لاعلم ہیں۔اس پر ذہن میں عیسائی آئے توضمیر نے یکد م ٹوکا کہ اپنے عمل پر نظر کرو۔ کیاوہ اس سے مختلف ہے ؟کس سے جھوٹ ؟خود سے یاعلاّم الغیوب سے؟

یہ توحال تھاسورۃ الفاتحہ کا۔ باقی نماز کااحوال بھی اس سے بچھ مختلف نہیں۔ کیا یہ نماز رب العالمین کے سامنے پیش کرنے کے لا کُل ہے، کہ اگرخود ہمیں ہی دی جائے تو منہ پھیر لیس؟ یہ سب نتیجہ ہے ہمارے اعمال کا۔ نماز کے معنی جانے بغیر پڑھنے کا۔ بد نظری سے خود کو بچپانے کااہتمام نہ کرنے کا۔ صغیرہ گناہوں کی سنگینی کونہ سجھنے کا۔ دل میں ایمان کی پختگی نہ ہونے کا، کہ اگر تھین ہو کہ میر ارب مجھے دیکھ رہاہے توابیا کبھی نہ ہو۔

لیکن ایک انتہائی اہم بات جواس میں سمجھنے کی ہے، وہ یہ کہ اپنی بدا عمالیوں کی وجہ سے نماز کو چھوڑ دینے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ شیطان چو نکہ خود بھی مایوس ہے، چنانچہ اگرانسان کواپنے عمل کی خرابی کاادراک ہوبی جائے، تووہ اس کے دل میں مایوسی ڈالتا ہے کہ یہ عمل چو نکہ اللہ کی شان کے لا نق نہیں، اس لیے اس کا ترک کر دینا بہتر ہے۔ ایسے میں ابلیس لعین کی چال کو سمجھنا اور اس کو کامیاب نہ ہونے دینا ہی اصل کامیابی ہے۔ دیکھئے، انسانیت کی معراج پر پہنچنا، یا عمل میں کر دینا بہتر ہے۔ ایسے میں ابلیس لعین کی چال کو سمجھنا اور اس کو کامیاب نہ ہونے دینا ہی اصل کامیابی ہے۔ دیکھئے، انسانیت کی معراج پر پہنچنا، یا عمل میں perfection اللہ سجانہ و تعالیٰ کے ہاں مطلوب نہیں۔اللہ تو ہماری کو شش دیکھتا ہے۔اورا گرسچ دل سے کی جائے، تو یہی کو شش انسان کو اشر ف المخلو قات کے مقام پر فائز کر دیتی ہے۔

الله ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ نماز مومن کی معراج ہے۔ مومن اور کافر کے در میان حدِ فاصل ہے۔ دین کاستون ہے۔ جس نے نماز قائم کی اس نے دین کو قائم کیااور جو نماز سے غافل ہوااس نے گویادین کوڈھادیا۔ یااللہ! ہماری نماز کوہماری آئھوں کی ٹھنڈ ک بنادے۔ آمین۔

> تیراامام بے حضور، تیری نماز بے سرور الیی نماز سے گزر،ایسے امام سے گزر!

تاجے رسالت سالتہ آباز کے انمول نگینے خلیفہ اول حضرت ابو بکر صدیق ڈلاٹیۂ مجمہدار سشد

حضرت ابو بکر صدیق طالتی کی ذات مبار کہ وہ ذاتِ مسعود ہے جے نہ صرف عمر بھر رفاقتِ نبوی طالتی آیا کی کا شرف عاصل رہا بلکہ بعداز وصال بھی بیر رفاقت قائم ودائم ہے ، جناب صدیق اکبر طالتی وہ ہستی ہیں جنوں نے جناب نبی اکر م التی آیا کی نبوت کی سب سے پہلے تصدیق کی اور جب اللہ کے رسول طالتی آیا کی نبوت کی سب سے پہلے تصدیق کی اور جب اللہ کے رسول طالتی آیا کی نبوت کی سبات ہوگی۔ فرمائی تو جناب صدیق اکبر طالتی ہی وہ ذاتِ مسعود ہیں جن کو ہمراہی کا شرف حاصل ہوا اور نبی کریم طالتی آیا کی مساتھ 3 دن غار قور میں رہنے کی سعادت حاصل ہوا کہ شرف رفاقت کے علاوہ اللہ کے نبی طالتی اللہ کے دیا جاتھ کی داتِ مبار کہ ہی ہے۔ غرض یہ کہ آفابِ ہدایت اور رسالت نبوی طالتی اللہ کے حیات مبار کہ میں جس ہستی کو شرف امانت حاصل ہوا وہ بھی سید ناا بو بکر صدیق طالت کے منصب پر فائز کہ آفابِ ہدایت اور رسالت نبوی طالتی خلافت کے منصب پر فائز ہو کہ دورویشانہ زندگی بسر کرنے والے پیوند گے کپڑے بہنے والے اللہ کے رسول طالتی آئی آئی کہ جانشین اور خلافت کے سے علمبر دار۔

آپ ڈاٹٹی ہی کے دورِ مبارک میں اس عظیم سلطنتِ اسلامیہ کی ابتدا ہوئی جس نے دنیا کے وسیع حصہ کو اپنے دامن میں سمولیا، اس عالی شان سلطنت کی سرحدیں ایشیاء میں ہندوستان اور چین تک، براعظم افریقہ میں مصر، تیونس اور مراکش تک اور پورپ میں اندلس اور فرانس تک پھیل گئیں، اسی سلطنت نے انسانی تہذیب و تدن کے عروج کے لیے وہ کار ہائے نمایاں انجام دیے جن کا اثر ہمیشہ محسوس کیا جاتار ہے گا۔ خلیفہ منتخب ہونے کے بعد مسلمانوں سے آپ ڈاٹٹی نے جو خطبہ ارشار فرمایاوہ ہیہ ہے: ''اے لوگو! میں تمہارا حاکم بنایا گیا ہوں، لیکن تم سے بہتر نہیں ہوں، اگر میں ٹھیک کام کروں تو میری مدد کر واور اگر براکام کروں تو مجھے ٹوکو، سپائی امانت ہے اور جھوٹ خیانت ہے۔ تمہارا کمزور شخص بھی میرے نزدیک طاقتور ہے جب تک دوسروں سے اس کا حق نہ دلادوں اور تمہارا طاقتور شخص بھی میرے

نزدیک کمزورہے یہاں تک کہ دوسروں کاحق اس سے حاصل نہ کرلوں، یادر کھوجو قوم اللہ کے راستے میں جہاد ترک کردیتی ہے اللہ اس پر ذلت اور خواری مسلط کردیتا ہے۔ اور اگر کسی قوم میں بے حیائی پھیل جاتی ہے تواللہ تعالی اس پر مصیبت اور عذاب نازل فرمادیتا ہے۔ اگر میں اللہ اور اس کے رسول ملٹی آئیل ہم کی اطاعت کروں تو تم میری اطاعت تم پر واجب نہیں۔ اللہ تم پر رحم میری اطاعت تم پر واجب نہیں۔ اللہ تم پر رحم فرمائے۔ (ابن کثیر)

سید ناابو بمرصد بق والد میں کے ناموں کے مواان کے بارے میں کسی اور جوانی کے متعلق تاریخ میں اس قدر کم واقعات ملتے ہیں کہ ان سے تواس دور میں ان کی شخصیت کے حیج نقوش کا علم ہوتا ہے۔ قبولِ اسلام کا کیااثر ہوا یہ جمیں تاریخ نمیں بتاتی۔ حضرت ابو بمرصد ای والفیئی قبیلہ تیم بن مرہ بن کصب سے تعلق رکھتے ہیں، ان کا سلسلہ نسب ساتویں پشت میں 'مرہ 'پر جاکرر سول اللہ سٹیٹیلیٹی سے ملتا ہے۔ مکہ میں بسنے والے تمام قبائل کو کعبہ کے مناصب کے لحاظ سے کوئی نہ کوئی منصب ضرور حاصل ہوتا تھا، اس لحاظ سے خون 'مبراور دیت اکھٹا کرنا قبیلہ بنو تیم بن مرہ کی ذمہ داری تھی۔ حضرت ابو بمرصد این والٹیٹی جوان ہوئے تو یہ ذمہ داری ان کو سونپ دی گئی نہوں بہااور دیت کے تمام مبراور دیت کے تمام مبراور دیت کے تمام مبراور دیت کے تمام کھٹا کہ ناموں بہراور دیت کہ تمام کھٹا ہوئی کہ ناموں بہراور کیت مبراللہ اور کئیت 'دابو بہرا کھٹا کہ کا مبرا کہ خوان ہوئی کھٹا کہ کا مبرا کہ نہراہ ہوئی کی کھٹا کہ کا مبرا کہ خوان ہوئی کھٹا کہ کہراور کیا تھا کہ کہراور کئیت کہراور کھٹا کہراور کھٹا کہ کھٹا کہ کھٹا کہ کہراور کھٹا کہراور کھٹا کہ کھٹا کہ کہراور کھٹا کہ کہراور کیا کہ کھٹا کہ کھٹا کہ کا کھٹا کہ کہراور کھٹا کہراور کھٹا کہراور کھٹا کہ کھٹا کہ کھٹا کہ کھٹا کہ کہراور کھٹا کھٹا کہراور کھٹا کہراور کھٹا کھٹا کہراور کھٹا کہراور کھٹا کہ کہراور کھٹا کہراور کھٹا کہراور کھٹا کہراور کھٹا کہ کھٹا کہراور کھٹا کہ کہراور کھٹا کہراور کھٹا کہ کہراور کھٹا کہراور کھٹا کہراور کھٹا کہ کہراور کھٹا کھٹا کہراور کھٹا کھٹا کہراور کھٹا کہ کو کہراور کھٹا کھٹا کہراور کھٹا

ابن ہشام نے اپنی تصنیف سیرت میں ان کے اخلاق و کر دار کاذکر کرتے ہوئے لکھاہے:

'' حضرت ابو بکر صدیق طالتی این قوم میں ہر دلعزیز تھے۔ علم الانساب کے بہت بڑے ماہر تھے، قریشِ مکہ کے تمام خاندانوں کے نسب انہیں زبانی یاد تھے اور ہر قبیلے کے عیوب و نقائص اور محاسن و فضائل سے وہ بخو بی واقف تھے،اس وصف میں قریش کا کوئی فردان کا ثانی نہیں تھا، عرب کے تمام لوگ ان کے اعلیٰ اخلاق اور عمدہ برتاؤ کے معترف تھے اور ان سے بے حد محبت کرتے تھے۔

نی اکرم ملی آیتی کی جم عمری، پیشے کا اشتراک، طبیعتوں میں ہم آہگی، قریش کے فرسودہ عقائہ سے نفرت، یہ ایسے پہلو تھے جضوں نے دونوں کی دوستی کو پردان چڑھنے میں مدددی۔ بعض کے نزدیک دونوں کی دوستی اسلام سے قبل تھی اوراسی بناپر حضرت ابو بکر صدیق بڑائیڈ نے فوراً اسلام قبول کر لیااور بعض کا کہنا ہے کہ ان کے تعلقات میں استواری اسلام کے بعد ہوئی۔ جب اللہ کے نبی اکرم ملی گئی آئی کو اللہ تعالی نے نبوت عطافر مائی تو آپ ملی ہو تی اللہ نے دخترت ابو بکر صدیق بڑائیڈ کو عقل ودانش سے نوازر کھا ہے، اس لیے سب سے پہلے انھیں دعوت دینی چاہیے، چناچہ آپ ملی گؤی نے اپنی تشریف لے گئے اور انھیں اللہ تعالی کا پیغام سنایا، حضرت ابو بکر صدیق بڑائیڈ نے کسی تردد کا اظہار کے بغیر بلا تو قف اسلام قبول کر لیا۔ حضرت ابو بکر صدیق بڑائیڈ نے آپ کورسول اللہ ملی گئی آئی کی اللہ کے گا۔ اللہ کے نبی ملی گؤی نے آپ کورسول اللہ ملی گئی ہے تباری محبت میں سرتا پاغرق کر لیا اور ایمان و عمل کا وہ نمونہ پیش کیا جس کی مثال رہتی دنیا تک نہ ملی گئی ہے اللہ کے نبی ملی گئی ہے تباری اور ایمان و عمل کا وہ نمونہ پیش کیا جس کی مثال رہتی دنیا تک نہ ملی سے کے۔ اللہ کے نبی ملی گئی آئی نے میری کا طرف مبعوث کیا تو تم لوگوں نے اولاً مجھے حبٹلا یا اور ابو بکر وہا ٹیٹی نے میری کا صدیت کی دانلہ کے ساتھ میر اساتھ دیا تم میری کا طرف مبعوث کیا تو تم لی کو گئی ابوار کی باب فضائل اصحاب النی میر قم الحدیث: 366)

سفير حڪوط راھيل گوهر صديقي

پاکستان میر اپیاراوطن ہے۔اس پر دل قربان اس پر جان بھی قربان۔ یہ ایک ایساوطن ہے شاید ہی کرہارض پر کہیں ہو۔ ہو سکتا ہے کہ قار نمین میری بات پر بھروسہ نہ کریں مگر حقیقت یہی ہے کہ میر اوطن ہرقشم کی کر پشن سے پاک ہے۔ بے ایمانی، چور بازاری، ڈاکازنی، بھتاخوری، خون خرابا، ٹارگٹ کلنگ جیسی ہولناک وار داتوں کی تعداد آٹے میں نمک کے برابر ہے۔

اگرآپ سے کوئی بدخواہ یہ کے کہ بےروزگاری، کمر توڑ مہنگائی اور فاقوں سے تنگ آکر کسی ماں نے اپنے گختِ جگر کو سرِ بازار نیلام کر دیایا کسی باپ نے مفلسی اور بھوک سے مجبور ہو کر اپنے بچوں کا گلا گھونٹ دیایا تیز دھار آلہ سے ان کو ذئے کر دیا تواس پر بھی آپ ہر گزکان نہ دھر بے۔ بھلا یہ کیسے ممکن ہے کوئی اپنے بیارے راج دلارے اور نضے منے معصوم بچوں کے ساتھ یہ لرزاد بنے والا سلوک کر بیٹے، جھوٹ، سفید جھوٹ۔ ہم تو بحیثیت پاکستانی ایسی مہذب اور اعلی انسانی اخلاق کی حامل قوم ہیں جس کی مثال تاریخ انسان میں ڈھونڈے نہیں ملے گی۔

ہم تواپنے شاندار ماضی میں ان اقوام کو علم و آگہی کی روشنی د کھاتے رہے ہیں جو بر سابر س جہالت کے گھپ اند ھیروں میں بھٹکتے رہے تھے۔اور آج تو ہماری علم دوستی،رواداری،ایٹاروقر بانی،اپنی پیاس سے زیادہ دوسرے کی پیاس بجھانے کی فکر رہتی ہے۔اور فکر وعمل کی اڑان تو آسمان کو چھور ہی ہے۔چہار سوہماری سیاسی، عسکری،ساجی حالت اور حق وصداقت کاڈ نکائے رہاہے۔

میرے وطن میں ہر شہری ہر پریشانی سے آزاد زندگی گزار رہاہے۔ہر شخص چین کی بانسری بجارہاہے۔ حکمران قوم کے انتہائی مخلص خادم ہیں،عدالتیں اپنے فیصلوں میں قطعی آزاد اور خود مختار ہیں۔ہر شخص کو بہ آسانی انصاف مل جاتا ہے۔اور ہماری پولیس عوام کی خدمت کے جذبے سے سر شار رہتی ہے اور ہمہ وقت عوام کی جان ومال کی حفاظت اپنے بچوں سے بڑھ کر کرتی ہے۔جو ل ہی کسی مظلوم نے مدد کے لیے پکارا،وہ آنا قاناً دادر سی کو پہنچتی ہے بالکل ایسے ہی جیسے ایک مظلوم عورت کی فریاد سن کر محمد بن قاسم حجاز سے راجاد اہر کی سرکو بی بہنچا تھا۔

ہاں ایک اہم بات تو بیان کرنے سے رہ ہی گئی کہ میرے وطن کے سر کاری ادارے بھی ہر قشم کی کریش ، رشوت ستانی ، بددیا نتی اور اپنے فرائض میں غفلت سے ایسے پاک صاف ہیں جیسے برتن قلعی کے بعد چک دار اور سفید ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ انہیں رشوت دیناچاہیں تووہ لینے سے صاف انکار کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم "لیلی بھی ہم نشیں ہو تو محمل نہ کر قبول "کے اصول پر عمل کرتے ہیں۔اف! یہ عالم شوق کادیکھانہ جائے۔

میرے وطن کے تعلیمی ادارے تعلیم و تربیت کے حسین گہوارے ہیں۔ہمارے طلبہ و طالبات معاشرے کی اعلیٰ قدروں کے ترجمان ہیں۔ہماری یونیورسٹیزاور کالجز بدنظمی، جھکڑوں، گروہ بندیوں،سیاسی دھڑے بازیوں سے پاک ہیں۔ادب واحترام کا بیرعالم ہے کہ استاد کی تحقیریااس سے بدکلامی کرناکسی کے حاشیہ خیال میں بھی نہیں آسکتا۔ایسے فرمال داراور ہونہار سپوتوں کی مثال پیش کرناجوئے شیر لانے کے متر ادف ہے۔

اب میں اپنے پیارے وطن کی کیا کیاخو بیال اور صفات بیان کروں؟"ا یک پھول کامضموں ہو تو سورنگ سے باند ھوں"، مخضراً عرض ہے کہ میر اوطن علم و ادب، امن و آشتی، محبت ور داداری، ایثار و قربانی، معاشی، سیاسی، تمدنی اور معاشر تی توازن اور مثالی سیرت و کر دار سے مزین ایک ایساملک ہے جس کے سامنے ارسطو کی " یوٹو پیا" بھی پیچے ہے! مجھے فخر ہے کہ میر اتعلق اس عظم الثان وطن سے ہے۔

ا تی طویل تمہید باند ہے کا مقصد صرف ہید واضح کرنا ہے کہ اب میرے وطن میں کوئی مسئلہ فکر و تر دد کارہابی نہیں و پیے بھی یہ ملک اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھاناں؟ اس لیے تو یہاں ہر سوامن وامان، اور سکون وعافیت کا دریام و جزن ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ میرے وطن کے ادبیب، تلم کاراور کالم نویس آخر کس موضوع پر اپنے رشحات تلم کے موتی بھیریں؟ اور بچھ نہ بچھ کھھنا ایک رائٹر کے لیے لاز می ہوتا ہے اس لیے کہ "بچھ نہ کہنے ہے بھی چسن جاتا ہے اعزاز سخن" و چانچہ اب کھنے اور اپنی علیت کے اظہار کے لیے صرف ایک بی اہم ترین موضوع رہ گیاہے کہ کسی طرح قائد اعظم کی شخصیت کو متنازعہ بنادیا جائے کہ وہ سیکو لر ذہن کے کہ وہ سیکو لر ذہن کے تعرف بنانا چاہتے تھے۔ آپ کی 11 اگت 1948 کی تقریر کو صحیفہ آسانی سمجھ کر بار بار دہر ایا جاتا ہے۔ کبھی ان کی نخی زندگی پر فقرے سے جاتے ہیں۔ ایک واقعہ کا حوالہ دیا جاتا ہے کہ ایک بار کسی نے انہیں مولوی کہہ کر مخاطب کر لیا تو آپ نے انہائی غصہ کا اظہار کیا اور کہا کہ آئندہ مجھے ہر گرمولوی یا مولانا نہ کہا جائے۔ قائم اعظم کی بات بالکل صبح تھی ، اس لیے کہ مولانا کا اعزاز حاصل کرنے کے لیے علوم دینیہ سے کما حقہ واقفیت ضروری ہے جو یقینا انہیں عاصل نہ تھی۔ وہ اصول پرست انسان شے ، انہوں نے تو تحریک پاکستان کے آغاز میں شیر وائی پہنے سے یہ کر معذرت کرلی تھی کہ میں ایساڈریس نہیں بہنتا

اس آئینے میں ہر شخص بید دیکھ سکتا ہے کہ دراصل ہمارے دل میں نہ آزادی کی کوئی قدر و منزلت ہے جو قدرت نے ایک آزاد مملکت کی صورت ہمیں عطا کی ہے۔ اور نہ اس رہبر کی کوئی عزت و تو قیر ہمارے دلوں میں ہے جس نے ہمیں آزاد فضاؤں میں زندگی گزار نے ایک موقع فراہم کیا۔ "احسان کا بدلہ کیا ہے سوائے احسان کے "لیکن جس کی جھولی میں پکا پکایا پھل خود ہی آگرے وہ اس کی قدر کیا جانے۔ اور یہی ہمارے وطن کے باسیوں کا طرہ امتیاز ہے۔ کیوں کہ انہوں نے حب الوطنی کا یہی معیار بنایا ہوا ہے۔ بلا شبہ ہم عظیم اور عجیب و غریب قوم ہیں جس کی مثال اگر کہیں مل سکتی ہے تو پیش کی جائے۔ "صلائے عام ہے یارانِ مکتہ دال کے ا

ا قوالِ صحابه كرام شَيَاتِيْزُمُ

- علم پیغیبر ول کی میراث ہےاور مال کفار و فرعون و قارون و غیر ہ کی۔ (حضرت ابو بکر صدیق طالتی)
- ا پنیاولاد کو تیر نااور شهسواری سکھاؤاور ضربالامثال اورا چھےاشعاریاد کراؤ۔(حضرت عمر فار وق ڈکاٹنڈ)
- الله کے نزدیک سب سے سعادت مند نگران وہ ہے جس کی وجہ سے اس کی رعایا کو سعادت نصیب ہو۔اور سب سے بدبخت نگران وہ ہے جس کے ہاتھوں اس کی رعایا تباہ ہو جائے۔(حضرت عمر فاروق ڈلاٹیڈ)
 - اینے باطن کی اصلاح کر لو تمہار اظاہر خو دبخو د ٹھیک ہوجائے گا۔ (حضرت عمر فاروق مٹالٹٹئہ)
 - تعجب ہے اس پر جو شیطان کو د شمن جانتا ہے اور پھر اس کی اطاعت کرتا ہے۔ (حضرت عثمان غنی طاللیہ)
 - اےانسانا گر تومعبودِ حقیقی کی پر ستش نہیں کر ناچا ہتا تواس کی بنائی ہوئی چیزوں کو بھی استعمال نہ کرو۔(حضرت عثمان غنی طالٹیڈ)

انجمن خدّام القر آن سندھ کراچی کے تخت تدریبی سر گرمیاں

قرآن اکیڈمی ڈیفنس

قرآن اکیڈی ڈیفنس میں الحمد للدر جوع الی القرآن کورس میں تدریس کا عمل جاری ہے 79 طلبہ اور 31 طالبات کے علاوہ تقریباً 250 طلبہ وطالبات آن لائن بھی کورس میں شریک ہیں۔ بنیادی دینی علوم کے حصول کے خواہش مند طلبہ وطالبات کے لیے ''مبادیات علوم دینیہ'' کے عنوان سے ایک نئے کورس کا آغاز کیا گیا جو کہ بروزہفتہ صن 30:9 بجے سے 1:00 بجے تک منعقد ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف شارٹ کورسز میں عربی گرام (پیر، بدھ اور جعرات)، دورہ ترجمہ قرآن (بروز منگل) اور تجوید القرآن (بروزجمعہ اور اتوار) بھی جاری ہیں۔ مدرسة القرآن للحفظ و القراءۃ میں بھی تدریس الحمد للہ جاری ہیں۔ گزشتہ ماہ مسجد میں 8 تقاریب نکاح منعقد ہوئیں۔

قرآن اکیڈمی ٹیسین آباد

قرآن اکیڈی لیسین آباد میں الحمد للدر جوع الی القرآن کورس میں تدریس کا عمل جاری ہے۔ 38 طلبہ اور 51 طالبات کورس میں شامل ہیں اسی طرح سیشن (بی) میں طلبہ کی تعداد 15 ہے جبلہ سال دوم میں 27 طلبہ اور 16 طالبات کورس میں شریک ہیں۔ الحمد للہ مختف عنوانات سے مختصر کورسز کا سلسلہ جاری ہے جس میں ''عربی گرامر ''' ' بنیادی عربی گرامر مع لفظی ترجمہ ''، ''مطالعہ قرآن حکیم ''، ''دروس اللغۃ العربیہ ''، ''علم وعمل برائے طلبہ وطالبات ''، ''قرآن حکیم کی صرفی و نحوی تحلیل اور 'قرآن فنہی کورس' شامل ہیں۔ اس کے علاوہ خاد مین کی تربیت اور مختصر درس حدیث برائے طلبہ وطالبات ''، ''قرآن حکیم کی صرفی و نحوی تحلیل اور 'قرآن فنہی کورس' شامل ہیں۔ اس کے علاوہ خاد مین کی تربیت اور مختصر درس حدیث برائے نمازی اور اہل محلہ کا سلسلہ بھی الحمد للہ جاری ہے۔ جمعہ بعد نماز عشاء دورہ ترجمہ قرآن کا سلسلہ بھی تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔ ہفتہ وار ختم نبوت کورس کا سلسلہ بھی الحمد للہ جاری ہے۔ ''سورۃ الکہف''''سانحہ مشرقی پاکستان کیوں ؟''اور''اجھاعیت کی انہیت'' کے موضوعات پر خطبات جمعہ منعقد ہوئے۔ شعبہ تصنیف و تالیف کے حوالے سے ہر ماہ جاری ہونے والے خبر نامہ کانام تبدیل کر کے 'اآئینہ انجمن'' کردیا گیا ہے۔ اب یہ جریدہ جنوری 2022ء سے ہر ماہ اسی سرورق کے ساتھ جاری ہوا کرے گا، ان شاء اللہ۔

قرآن اکیڈمی کورنگی

قرآن اکیڈی کورنگی میں رجوع الی القرآن کورس میں تدریس الحمد للہ جاری ہے۔16 طلبہ اور 30 طالبات کورس میں شریک ہیں۔مدرسة القرآن للحفظ والقراءة میں تدریس کاعمل جاری ہے۔ شعبہ حفظ میں امتحان کی اہمیت اور تربیت کے حوالے سے کیکچر زمنعقد ہوئے جناب عامر خان صاحب اور ناظم مدرسہ جناب حافظ محمد نعمان صاحب نے تدریس کے فرائض اداکیے۔ شعبہ للبنات اور شعبہ خواتین کے تحت ''نماز کی اہمیت''، ''قرآن کی عظمت''،''تعارف سیرت''اور''فکرآخرت'' کے موضوعات پر درس ہوئے۔ گزشتہ ماہ شعبہ خواتین میں''امور خانہ داری''تربیتی کورس کاآغاز ہوا۔

قرآن انسٹیٹیوٹ گلتان جوہر

قرآن انسٹیٹیوٹ گلتان جوہر میں رجوع الی القرآن کورس، مختصر دورا نیے کے سرٹیفیکیٹ کورس اور بنیادی عربی گرامر کورس میں تدریس المحمد لللہ جاری ہے۔ اس کے علاوہ نماز اور آخری بیس سور توں کا ترجمہ، فقہ العبادات اور مطالبات دین کورس بھی تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ مدرسة القرآن برائے قاعدہ ہوناظرہ میں بھی تدریس کا عمل جاری ہے۔ مسجد جامع القرآن میں خطبات جمعہ ، دورہ ترجمہ قرآن (بروز جمعہ بعد نماز عشاء)، ترجمہ قرآن (بعد نماز فجر)، مطالعہ اصلاحی خطبات (بعد نماز ظہر) اور درس حدیث (بعد نماز عصر) الحمد للہ جاری ہے۔

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد حیدر آباد میں رجوع الی القرآن کورس الجمد للہ جاری ہے۔ مدرسۃ القرآن برائے قاعدہ و ناظرہ کے تحت ظہر تاعصر بچوں کے لیے ناظرہ قرآن کا سلسلہ جاری ہے، بالغان کے لیے قاعدہ و ناظرہ مغرب تاعشاء اہتمام ہے۔ ہفتہ اور اتوار دو پہر کے او قات میں و یک اینٹر کورس جاری ہے۔ ہاہ جنوری سے ان شاء اللہ آن لائن فنہم دین کورس ماڈیول II کا کورس جاری ہے۔ ہاہ جنوری سے ان شاء اللہ آن لائن فنہم دین کورس ماڈیول II کا آغاز ہوگا جس میں ادارہ کے استاذ جناب سعد عبد اللہ صاحب (مطالعہ قرآن علیم کا منتخب نصاب حصہ سوم و چہارم) میں تدریس کے فرائض انجام دیں گے ان شاء اللہ۔ ہفتہ وار درس قرآن و حدیث کا سلسلہ بھی الحمد للہ جاری ہے۔ دورانِ ماہ نوجوان طلبہ و طالبات کے لیے " The Faith کے عنوان سے 6 ہفتوں پر مشتل ایک شارٹ کورس کا آغاز کیا گیا جس میں دینی و عصری علوم کو یکجا کیا گیا ہے۔

قرآن مر کزلانڈھی

قرآن مرکز لانڈ هی میں مدرسة القرآن للحفظ والقرأة میں حفظ القرآن اور ناظرہ و قاعدہ کی تدریس الحمد لللہ با قاعدگی سے جاری ہے۔ ایک طالب علم نے بیکیل حفظ کی سعادت حاصل کی۔ ہفتہ وار درس قرآن الحمد لله تسلسل کے ساتھ جاری ہے جس میں ناظم قرآن مرکز لانڈ هی جناب محمد ہاشم صاحب مدرس کی ذمہ داری ہوا جس میں مدرس کی ذمہ داری جنیں۔ماہانہ درس قرآن بعنوان ''اسلام میں عبادت کا تصور ''منعقد ہوا جس میں مدرس کی ذمہ داری جناب عامر خان صاحب نے اداکی۔

خصوصی محاضرات

قرآن اکیڑی ڈیفنس القرآن سندھ کراچی و مدیرادارہ قرآن اکیڈی ڈیفنس محترم جناب ڈاکٹر محمدالیاس صاحب نے تدریس کے فرائض اداکیے۔

قرآن اکیری گیسین آباد بیعت کی اہمیت"کے عنوانات سے لیکچرز منعقد ہوئے۔ جس میں مدیر تعلیم انجمن خدّام القرآن سندھ محترم جناب ڈاکٹر محمد الیاس، مدیر قرآن اکیڈ می گیسین آباد محترم جناب سید سلیم الدین اور استاذ قرآن اکیڈ می گیسین آباد محترم جناب محمد ارشد صاحب نے تدریس کے فرائض اداکیے۔

قرآن اکیڑی کور گئی گزشتہ ماہ ''جہاد فی سبیل اللہ'' ،'' مسلمان خواتین کے دینی فرائض''،''گھر میں دعوت کا کام کیسے ؟''اور'' فتنہ قادیانیت'' کے موضوعات پر خصوصی محاضرات و فکر اسلامی لیکچر زمنعقد ہوئے جس میں صدر انجمن خدّام القرآن سندھ ، کراچی محترم جناب انجینئر نعمان اخر صاحب، مدیر قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر محترم جناب ڈاکٹر انوار علی صاحب اور مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت محترم جناب مولوی عبدالحی مطمئن صاحب دامت برکاتهم العالیہ نے تدریس کے فرائض سرانجام دیے۔

قرآن انسٹیٹیوٹ گلتان جوہم گزشتہ ماہ خصوصی محاضرات کے تحت''اہلیس کی مجلس شول ی''،''سفر آخرت کے مراحل''اور فتنہ قادیانیت''پرلیکچر زمنعقد ہوئے۔ جس میں مدیر تعلیم انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی محترم جناب ڈاکٹر محمد الیاس صاحب، محترم جناب انجینئر عثمان علی صاحب اور عالمی مبلغ تحفظ ختم نبوت محترم جناب مولاناعبد الحقی صاحب دامت برکاتهم العالیہ نے تدریس کے فرائض انجام دیے۔

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد گزشتہ ماہ خصوصی محاضر ہاور فکر اسلامی کے تحت ''درس قرآن کی تیاری کیسے کریں؟''اور ''احیائی عمل کے تین گوشے ''پر لیکچرز منعقد ہوئے جس میں ادارے کے اساتذہ نے ذمہ داری اداکی۔

حكمت ودانش

ماحول کی جس خرابی ہے آج ہم و چار ہیں، اس میں اسلام کی سب سے پہلی ہدایت ہیہ ہے کہ اللہ کے ساتھ اپنے تعلق کو مستخام کرو، آج ہماری پریثانیوں اور بے چینیوں کی اصل جڑیہ ہے کہ ہم نفس اور مادّہ کے غلام ہو کررہ گئے ہیں، ہماری ثگاہ ہر وقت مادی منافع اور نفسانی لذ توں کے سیر اب پر مر کو زر ہتی ہیں۔ اور اللہ کی ذات وصفات پر جواعتاد ویقین اور اس کی قدر بت کا ملہ کا استحضارا یک مسلمان کی سب سے بڑی دولت تھی، اسے ہم کھوچکے ہیں۔
لیکن اس کھوئی ہوئی دولت کو واپس لانے کا بھی آج سے بہتر کوئی موقع نہیں ہے۔ اس لیے کہ بیبویں صدی نے مادّہ پر تی اور خدا بیز ارک کی تباہ کاریاں پوری طرح الم نفرح کر دی ہیں۔ جو لوگ مادّی منافع اور نفسانی لذتوں ہی کو اپناسب پچھ سجھ بیٹے ہیں ذراان کی اندر و نی زندگی میں جھانک کر دیکھئے، وہ داحت و آرام کے سارے وسائل اپنے پاس رکھنے کے باوجود اسکونِ قلب کی دولت سے کئے مہر ہی خاری منافع اور ساری نفسانی لذتوں کے باوجود انہیں اطمینان خاطر میسر نہیں، اس لیے کہ انہوں نے اپنے گردو پیش میں جود نیا بنائی ہوہ وہ سکون قلب کی دولت دے ہی نہیں سکتی۔ وہ ایک خاص ڈھب کی زندگی جس کی نمیاد ہی خداین انہیں ہوتا کہ وہ کی کر دیا تھی نہیں ہے کہ اس کے شیرائی ایک سارے خزانے لاکر قد موں میں ڈھبر کر سکتی ہوں، لیکن روح کو قرار بخشان سے کہ اس کے شیرائی ایک انہیں سے نموادر جے میار نہ کو گرار کیوں ہیں؟
نہیں۔ یہ خداناآشناز ندگی کالاز می خاصہ ہے کہ اس کے شیرائی ایک انجان سی بے قراری کا شکار رہتے ہیں۔ اس بے قراری کا ایک کرب انگیز پہلویہ بھی ہے کہ انہیں سے معملوم نہیں ہوتا کہ وہ بے قرار کیوں ہیں؟

آداب حملة القرآن

ينبغى لحامل القُى آن أن يُعرف بليلهِ إذا النَّاس نائمون و بنها ر لاإذا النَّاس مفطرون و بحزنه إذا النَّاس يفرحون و ببكائهِ إذا النَّاس يضحكون و بصمتهِ إذا النَّاس يخوضون و بخشوعه إذا النَّاس يختالون

حضرت عبدالله بن مسعود وٹالٹینی فرماتے ہیں کہ حاملین قرآن کو چاہیے کہ جب لوگ سور ہے ہوں تواپنی رات کی قدر کریں اور دن کوروزہ دار ہوں جب لوگ روزہ سے نہ ہوں اور غمگییں رہیں جب لوگ خوش ہوں اور اس وقت روئیں جب لوگ ہنتے ہوں اور خامو شی اختیار کریں جب لوگ بے کار کاموں میں مشغول ہوں اور عاجزی و انکساری کامظاہر ہ کریں جب لوگ تکبر کریں

حامل القى آن حامل راية الإسلام لاينبغى أن يلهو مع من يلهو ولا يسهو مع من يسهو ولا يلغو مع من يلغو تعظياً لحق القى آن (الفضيل بن عياض)

فضیل بن عیاض فرماتے ہیں کہ حاملین قرآن اسلام کا حجنڈااٹھانے والے ہیں ان کے شایان شان نہیں کہ وہ لہو ولعب میں مصروف ہوں یہ قرآن حکیم کی تعظیم و تکریم کا نقاضاہے۔

شعبہ مطبوعات کے تحت درج ذیل کتب طبع کی گئیں



خلاصه مضامین فرآن

قواعد تجويد





سوو (حرمت، خبافتیں اور اشکالات)

قرآن حکیم اور ہماری ذمیہ داریاں

قرآن حکیم (در سمادی دمه داریاں

شعبه سمع و بصر

قرآن فورّم:

قرآن فورّم کے عنوان سے جاری ٹاک شومیٹر ووَن نیوز چینل پر ہر جمعہ دوپہر 1 بجے نشر ہو تاہے۔اس کے علاوہ قرآن اکیڈمی کے آفیشل فیس بک پیجاور یو ٹیوب چینل پر بھی ہر ہفتہ رات 8 بجے با قاعد گی سےاپ لوڈ کیا جاتا ہے۔ماود سمبر 2021ء میں درجے ذیل موضوعات پر پر و گرام ریکارڈ کیے گئے: شعائر اللّٰد کااحترام (سورۃ المائدۃ آبیت 2اور سورۃ التوبہ آبیت 28 کی روشن میں) ہجرت کے احکام (سورۃ الممتحنہ آبیت 10 کی روشن میں)

جلسهمام بعنوان و دين اسلام كے تقاضے اور لا كه عمل ":

تنظیم اسلامی کے تحت سنگم گراؤنڈ فیڈرل بی ایریا میں منعقد ہونے والے جلہ عام بعنوان "دینِ اسلام کے تفاضے اور لائحہ عمل "میں شعبہ کی جانب سے دوعدد SMD اسکرینز اور ساؤنڈ سسٹم کا انتظام کیا گیا۔ لیکچر کے دوران چلنے والی تمام Animations اور Presentation شعبہ کی جانب سے تیار کی گئیں۔اس سے قبل مذکورہ عنوان کے تحت پر و گرام منعقد ہو چکے ہیں جس کی ریکارڈ نگ پہلے ہی قرآن چینل پر موجود ہے۔
دین اسلام کے تفاضے اور لائحہ عمل

قرآن اورا قوامِ عالم:

جیوٹی وی کے لیے "قرآن اورا قوام عالم" کے عنوان سے نگرانِ انجمن کی 25-25 منٹ کی 60 قساط پر مبنی ایک سیریز کی ریکار ڈنگز قرآن اسٹوڈیو میں جاری ہیں۔ جس کے لیے مواد کی تیاری سے لے کرریکار ڈنگ تک تمام اُمور شعبہ کے تحت ہی سرانجام دیئے جارہے ہیں۔اب تک اِس سلسلہ کے 12 پرو گرام ریکار ڈکیے جاچکے ہیں جو کہ رمضان المبارک کے دوران جیو تیز ٹی وی پر نشر کیے جائیں گے۔

خطباتِ جعه:

ماہ دسمبر 2021ء میں جامع مسجد شاد مان میں درجے ذیل موضوعات پر ہونے والے خطباتِ جمعہ کی آڈیوریکارڈ نگز مر کزار سال کی گئیں:

جنتی عور توں کے اوصاف

شوق وانعاماتِ جنّت

تذکره جنت کی حور وں اور دیگر نعمتوں کا

اہل جنّت کااکرام، حالاتِ حاضر ہ پر تبھر ہ

تذكره بيت وبلند كرديخ والى قيامت كا

روشن (ريديوبا كستان):

ریڈ یو پاکستان پرروشنی کے عنوان سے نشر ہونے والے پر و گرام کے لیےامیرِ محتر م جناب شجاع الدین شخ صاحب کے 2 لیکچر زریکارڈ کر کے ان کی آڈیوریکارڈ نگ ریڈ یو پاکستان کو فراہم کی گئیں۔

اغراض ومقاصدا نجمن خدام القرآن، سنده، کراچی خراش اغراض و مقاصدا نجمن خدام القرآن، سنده، کراچی انجمن ما افران المحران المحرور ا

ا نجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے قیام کامقصد و منبع ایمان اور سرچشمہ کیقین قرآنِ حکیم کے علم و حکمت کی وسیع پیانے اور اعلیٰ علمی سطح پر تشہیر واشاعت ہے۔ تاکہ اُمت مسلمہ کے فہیم عناصر میں تجدید ایمان کی ایک عمومی تحریک برپاہو جائے اور اس طرح اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور غلبہ دینِ حق کے دورِ ثانی کی راہ ہموار ہو سکے۔

النجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے اغراض ومقاصد:

🖈 عربی زبان کی تعلیم و ترویج؛

☆ قرآن مجید کے مطالعے کی عام تر غیب و تشویق؛

🖈 علوم قرآنی کی عمومی نشر واشاعت؛

🖈 ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم و تربیت جو تعلم و تعلیم قرآن کواپنامقصدِ زندگی بنالیں اور

🖈 ایک ایسی قرآن اکیڈمی کا قیام جو قرآنِ حکیم کے فلسفہ و حکمت کو وقت کی اعلیٰ ترین علمی سطح پرپیش کرسکے۔

☆ ☆ ☆

مر كزى د فتر الْمُبْنَةُ مُ القُرَانَ B-375 علامه شبيراحمد عثانى "روڈ، بلاك6 گلشن اقبال، كرا چى ـ فون نمبر 7-84993436-021